سوال

(79) بارش کی وجہ سے مغرب اور عشاء جمع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل شہروں میں بارش کے موقع پر مغرب و عشاء کے درمیان جمع کرنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جب کہ سڑکیں اور راستے روشن اور ہموار ہیں اور مسجد جانے میں نہ تو کوئی دشواری ہے نہ کیچڑ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق بارش کے موقع پر مغرب و عشاء کے درمیان اور ظہر و عصر کے درمیان جمع کرنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ بارش ایسی ہو جس میں مسجد جانے میں دشواری ہو۔ اسی طرح اس وقت بھی جمع کرنا جائز ہے جب راستے میں کیچڑ اور سیلاب ہو۔ کیونکہ یہ مشقت کا سبب ہیں اور اس کی دلیل صحیحین کی وہ حدیث ہے جو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار مدینہ میں ظہر و عصر کے درمیان اور مغرب و عشاء کے درمیان جمع کی اور صحیح مسلم کی روایت میں اتنا اضافہ ہے۔ ''بغیر کسی خوف یا بارش یا سفر کے۔''

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے نزدیک یہ بات معروف تھی کہ بارش اور خوف بھی سفر کی طرح دو نمازوں کے درمیان جمع کرنے کےلیے عذر ہیں البتہ حالت قیام میں صرف جمع کرنا جائز ہے قصر نہیں کیونکہ قصر مسافر کےلیے خاص ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:141

محدث فتویٰ